

زادِ راہ

حج و عمرہ کے دوران پڑھی جانے والی دعائیں

eBooklet



مسافر گھروالوں کو دعا دے

• اَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ (سنن ابن ماجہ: 2825)

”میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔“

گھروالے مسافر کو دعا دیں

• اَسْتَوْدِعُ اللَّهُ دِينَكَ وَ أَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِيمَ عَمَلِكَ (سنن الترمذی: 3443)

”میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے عمل کا اختتام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“

گھر سے نکلنے کے وقت کی دعا

• بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (سنن ابی داؤد: 5095)

”اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں اللہ کی مدد کے بغیر (کسی میں) نیکی کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں۔“

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَ اَوْ

اَظْلَمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اُجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَیَّ (سنن ابی داؤد: 5094)

”اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں،

وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى

(البقرة: 197)

”اور زادِ راہ لے لو بیشک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔“

بہک جاؤں یا بہکایا جاؤں یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔“

پاؤں سواری پر رکھتے ہوئے

• بِسْمِ اللّٰهِ (ثلاثا) اللہ کے نام کے ساتھ (تین مرتبہ)

سواری پر بیٹھنے کے بعد

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں (ایک بار)

• سُبْحَنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (الزحرف: 13-14)

پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ (تین مرتبہ)

• اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ (تین مرتبہ)

• سُبْحَانَكَ اِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اِلَّا اَنْتَ (مسند الترمذی: 3446)

”پاک ہے تُو بے شک میں نے (تیری نافرمانی کر کے) اپنے نفس پر ظلم کیا ہے پس تُو مجھے معاف

فرمادے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔“

• اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنْ الْعَمَلِ مَا

تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلٰیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاَطْرِعْنَا بَعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ

(صحیح مسلم: 3275)

”اے اللہ! بیشک ہم آپ سے سوال کرتے ہیں اس سفر میں بھلائی، تقویٰ اور ایسے عمل کا جس سے

آپ راضی ہو جائیں۔ اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے سفر کو آسان بنادے اور اس کے فاصلوں کو

کم کر دے۔ اے اللہ! اس سفر میں تُو ہی ہمارا ساتھی ہے اور ہمارے گھر والوں کا محافظ ہے۔

اے اللہ! بیشک میں اس سفر کی تکلیف، پریشان کن مناظر اور اپنے مال اور اہل خانہ کی طرف

برائی کے ساتھ لوٹنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

دوران سفر

• بلندی پر چڑھتے ہوئے (جہاز یا پہاڑ پر) اَللّٰهُ اَكْبَرُ ”اللہ سب سے بڑا ہے۔“

• بلندی سے نیچے اترتے ہوئے سُبْحَانَ اللّٰهِ ”اللہ پاک ہے۔“

(صحیح البخاری: 2994)

کسی جگہ ٹھہرنے پر

رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝ (المؤمنون: 29)

”اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو سب سے اچھا ٹھکانہ دینے والا ہے۔“

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّىْ

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل: 80)

”اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکال اور میرے

لئے اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔“

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (صحیح مسلم: 6878)

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔“

نیت کے الفاظ

عمرہ کی نیت میقات سے:

• (اَللّٰهُمَّ) لَبَّيْكَ عُمْرَةً ”اے اللہ! میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔“

حج کی نیت میقات سے:

• (اَللّٰهُمَّ) لَبَّيْكَ حَجًّا ”اے اللہ! میں حج کے لیے حاضر ہوں۔“ (صحیح مسلم: 3029)

نوٹ: یہ نیت حج افراد اور تہ کے لیے ہے۔ حج قرآن کے لیے نیت ان الفاظ سے ہوگی: (اَللّٰهُمَّ) لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحُجًّا

• نیت کرنے کے بعد ایک باریہ کلمات ادا کرنا مسنون ہے۔

اَللّٰهُمَّ حِجَّةً لَا رِيَاءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةً (سنن ابن ماجہ: 2890)

”اے اللہ! میرے اس حج سے نہ دکھاوا مقصود ہے اور نہ شہرت مطلوب ہے۔“

تلبیہ کے الفاظ

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ،

وَالنِّعْمَةُ لَكَ وَالْمُلْكُ، لَا شَرِيْكَ لَكَ (صحیح البخاری: 1549)

”میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں،

بے شک ہر تعریف، اور ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔“

شہر میں داخل ہوتے وقت

• اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (ثلاثا) (المعجم الأوسط للطبرانی، ج: 5، 4752)

”اے اللہ! ہمارے لیے اس (بستی، شہر، گاؤں) میں برکت عطا فرما۔“ (تین مرتبہ)

• اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنّٰهَا وَحَبِيْبَنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِيْبَ صَالِحِيْ اَهْلِهَا

اَلَيْنَا (المعجم الأوسط للطبرانی، ج: 5، 4752)

”اے اللہ! ہمیں اس بستی کے پھلوں سے مستفید فرما اور یہاں کے لوگوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دے اور یہاں کے نیک افراد کو ہمارے لئے محبوب بنا دے۔“

مسجد میں داخل ہوتے وقت

• اپنا سیدھا پاؤں مسجد میں رکھیں اور یہ دعا مانگیں:

بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (سنن ابن ماجہ: 771)

”اللہ کے نام سے، اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

مسجد سے نکلنے کے وقت

• اپنا بائیں پاؤں مسجد سے باہر رکھیں اور یہ دعا مانگیں:

بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ (سنن ابن ماجہ: 771)

”اللہ کے نام سے، اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔“

بیت اللہ شریف کو دیکھ کر کوئی بھی دعا مانگ سکتے ہیں مثلاً

رَبِّ اَوْزِغْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۝ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ
وَاِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (الاحقاف: 15)

”اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں، جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میرے لئے میری اولاد کی اصلاح فرما دے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔“

طواف کی دعا

• ”بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے حجر اسود کے استلام سے طواف شروع کریں۔
طواف کے دوران تلاوت قرآن، تسبیح و تہلیل اور دعائیں واذا کار کرتے رہیں (ہر چکر کی خاص دعا سنت سے ثابت نہیں)۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھنے کی دعا

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
(البقرہ: 201) (سنن أبی داؤد: 1892)

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے

عذاب سے بچا۔“

مقام ابراہیم پر

• طواف مکمل کرنے کے بعد **وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى** (البقرة: 125) آیت کا اتنا حصہ پڑھتے ہوئے مقام ابراہیم کی طرف آئیں۔

• یہاں طواف کے دو رکعت نفل ادا کریں پہلی رکعت میں **سورة الكافرون** اور دوسری رکعت میں **سورة الاخلاص** پڑھیں۔ (سنن الترمذی: 869)

زمزم پینے کے وقت

• زمزم پینے سے پہلے دعائیں۔ مثلاً

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (آل عمران: 8)

”اے ہمارے رب! جب تو نے ہمیں ہدایت دے دی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر، بیشک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔“

سعی کیلئے جاتے ہوئے

• **”إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ“** **أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ** (صحیح مسلم: 2950)

”بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔“ میں ابتدا کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتدا کی۔

صفا سے سعی کا آغاز کرتے ہوئے

• **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ**

وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ (تین مرتبہ) (صحیح مسلم: 2950)

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور سب تعریف اُسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام لشکروں کو تباہ ٹکست دی۔“

عرفات کے دن کی دعا

• عرفہ کے دن کی بہترین دعا جو انبیاء علیہم السلام نے مانگی:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (سنن الترمذی: 3585)

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور سب تعریف اُسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔“

جرمہ کو نکلیاں مارتے ہوئے

• ہر نکری مارتے وقت **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہیں۔ (سنن النسائی: 3081)

مسجد نبوی کی زیارت

• مدینہ میں داخل ہوتے وقت شہر میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔

• مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔

• حجرہ مبارک کی طرف رخ کر کے نبی اکرم ﷺ پر ان الفاظ میں سلام بھیجیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ (سنن الکبریٰ للبیہقی، ج: 5، 10271)

”اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر سلام ہو۔“

• اس کے ساتھ درود ابراہیمی پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (صحیح البخاری: 3370)

”اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اس طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل

ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی تھی، بے شک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمد ﷺ

پر اور آل محمد ﷺ پر اس طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکتیں

نازل فرمائیں، بے شک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔“

پھر حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ پر اس طرح سلام بھیجیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ

(سنن الکبریٰ للبیہقی، ج: 5، 10271)

”اے ابو بکرؓ آپ پر سلام ہو، اے عمرؓ آپ پر سلام ہو۔“

بقیع غرقہ کی زیارت کرتے ہوئے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ

اللّٰهُ لَلْآخِرُونَ اَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ (صحیح مسلم: 2257)

”اے اس گھر کے رہنے والے مومن اور مسلمانو! تم پر سلامتی ہو اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے

آٹنے والے ہیں، ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔“

• اہل بقیع کے لئے مندرجہ ذیل الفاظ کا اضافہ بھی سنت سے ثابت ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ (صحیح مسلم: 2255)

”اے اللہ! بقیع غرقہ والوں کی مغفرت فرما۔“

فرض نماز کے بعد کے مسنون اذکار

• اَللّٰهُ اَكْبَرُ ” اللہ سب سے بڑا ہے۔“ (اوپنی آواز میں ایک بار) (صحیح البخاری: 842)

• اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ”میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔“ (تین بار) (صحیح مسلم: 1334)

• اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(ایک بار) (صحیح مسلم: 1335)

”اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے، اے بزرگی اور عزت والے تو بہت بابرکت ہے۔“

• رَبِّ اَعِزَّنِيْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(سنن النسائی: 1304)

”اے میرے رب! میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر، شکر اور اچھے طریقے سے تیری عبادت کرتا رہوں۔“

• رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (صحیح مسلم: 1642)

”اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔“

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطٰی لِمَا

مَنْعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (ایک بار) (صحیح البخاری: 6330)

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور سب تعریف اُسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جو تو عطا کرے وہ کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روک دے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور کسی صاحب حیثیت کو تیرے ہاں اس کی حیثیت فائدہ نہیں دے سکتی۔“

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهٗ، لَهٗ النِّعْمَةُ وَلَهٗ الْفَضْلُ وَلَهٗ الشَّاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهٗ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (صحیح مسلم: 1343)

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور سب تعریف اُسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ نہیں ہے ہمت (گناہ سے بچنے کی) اور

نہیں ہے طاقت (نیکی کرنے کی) مگر اللہ کی توفیق سے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اسی کی نعمتیں ہیں اور اسی کا فضل ہے اور اسی کے لئے اچھی تعریف ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، اسی کے لئے خالص کرنے والے ہیں دین کو اگرچہ کافر اسکو ناپسند کریں۔“

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ (ایک بار) (صحیح البخاری: 2822)

”اے اللہ! میں بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں رذیل عمر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں دنیا کے فتنوں اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

• سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33 بار) اور

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ایک بار) (صحیح مسلم: 1352)

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور وہی حمد و ثناء کے لائق ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔“

سُوْرَةُ الْفَلَقِ (1 بار) سُوْرَةُ النَّاسِ (1 بار) آیَةُ الْكُرْسِيِّ (1 بار)

سفر سے واپسی کی دعائیں

• اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وُعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَاِبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ، اَتَّبِعْ تَابِعُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (صحیح مسلم: 3275)

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسکو قابو میں نہیں لاسکتے، اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو تجھ کو پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اسکی دوری کو لپیٹ

میت کی بخشش کے لئے نماز جنازہ میں پڑھی جانے والی دعا

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاَعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ
مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالتَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا
نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ
وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ
وَاعِزَّهُ مِنَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (صحیح مسلم: 2232)

” اے اللہ اس کی بخشش فرما اور اس پر رحم فرما اور اس سے درگزر کر کے اسے معاف فرما دے
اور اس کی اچھی مہمانی کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر دے اور اسے پانی، برف اور
اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے توفسید کپڑا میل کچیل سے
صاف کر دیتا ہے اور اسے اس کے اس گھر سے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے
اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے عذاب قبر اور آگ
کے عذاب سے بچالے۔“

دے۔ اے اللہ! تو اس سفر میں (ہمارا) ساتھی ہے اور ہمارے اہل و عیال میں ہمارا خلیفہ ہے،
اے اللہ! میں سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور اپنے اہل و عیال میں بری حالت کے ساتھ
واپس آنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت
کرنے والے ہیں، اپنے رب کے لئے تعریف کرنے والے ہیں۔“

• اَوْبًا اَوْ بِالرِّبَّنَا تَوْبًا لَا يُعَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا (المعجم الكبير للطبرانی، ج: 11، 11735)

”پلٹنے والے ہیں، پلٹنے والے ہیں، ہم اپنے رب ہی کے حضور توبہ کرتے ہیں، ایسی توبہ جو ہم
پر گناہوں کا کوئی اثر باقی نہ رہنے دے۔“

حج بیت اللہ

☆ مسنون طریقے پر حج و عمرہ کرنے کا طریقہ

☆ مناسک حج و عمرہ کی آسان انداز میں نکات کی صورت میں وضاحت

☆ دوران حج و عمرہ مختلف مواقع پر پڑھی جانے والی دعائیں

الہدی کی مطبوعات

☆ لبیک عمرہ

☆ عشرہ ذوالحجہ عید الاضحیٰ اور قربانی

☆ عشرہ ذوالحجہ اور کرنے کے کام



پہلی کیشنز

AL HUDA PUBLICATIONS

تاریخ شامت 19 اپریل 2013ء - 8 مارچ 1434ھ



الہدی انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اسلام آباد: 7-1 کے بروہی روڈ H11/4 اسلام آباد پاکستان فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پاکستان فون: +92-21-34528547 +92-21-34528548

www.farhathashmi.com

www.alhudapk.com



08010011